یکی دروازہ

یکی دروازہ لاہور، پاکستان کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ یہ دروازہ ذکی پیر شہید کے نام سے ذکی دروازہ مشہور رہے جن کی دو قبریں ہیں۔ یکی دروازے میں داخل ہوتے ہی بائیں طرف سڑک کے کنارے آپ کے سر مبارک کی قبر ہے اور جسم مبارک کی قبر چند قدم آگے چل کر پُرانی گھاس منڈی میں ہے۔ یہ بزرگ مغلیہ محاصرے کے وقت دروازے کے محافظ تھے یہ بھی دشمن کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ مشہور یوں ہے کہ پیر ذکی کا سر جسم سے جدا ہو گیا تو باقی جسم اس مقام تک دشمنوں سے لڑتا چلا گیا۔

آپ کا جسم آپ کے سر سے جدا جہاد میں مصروف رہا اور جہاں اللہ کے حکم سے گر پڑا اسی جگہ قبر مبارک بنا دی گئی۔ شہر کا یہ دروازہ اسی بزرگ کے نام سے مشہور ہے۔ تاریخ لاہور نقوش میں لکھا ہے کہ آپ کی قبر دو جگہ پر ہے اور دونوں جگہ عقیدت مند فاتحہ کے لیے جاتے ہیں جب مہاراجہ رنجیت سنگھ نے شہر کے چاروں طرف پختہ اور گہری خندق کھدوائی تو ہر دروازے کے سامنے پل بھی بنوائے تو آپ کے مزار کے سامنے بھی پل بنوایا جب انگریزی عہد آیا تو دروازے کو گرا دیا گیا تو قبر نمایاں طور پر نظر آنے لگی۔